

۱۹۹۶ء کے لیے نوبل پرائز دینے کی سفارش کی ہے۔ اس سے قبل وفاقی کابینہ متفقہ طور پر یہ سفارش کر چکی ہے۔ منتخب وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے نوبل پریس پرائز کھینٹی کے چیمبر میں کو اپنے خصوصی خط میں کہا ہے کہ اس سال نوبل پرائز حاصل کرنے کے لیے ہے۔ سالک سے بہتر کوئی شخص اس انعام کا مستحق نہیں۔ انہوں نے ہے۔ سالک کی انسانیت، جمہوریت، امن اور دنیا بھر کی اقلیتوں کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کے کار کے لیے ان کی خدمات قابل قدر ہیں اور وہ پاکستانیوں اور قوم کا خمیر بن چکے ہیں۔ "محترمہ بے نظیر بھٹو نے ہے۔ سالک کی جمہوریت، امن اور اقلیتوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کو جن شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے نوبل امن انعام کی سفارش کی ہے، یہ بذات خود پاکستانی قوم، اقلیتوں بالخصوص مسیحیوں کے لیے ایک قابل صد افتخار اور تاریخ ساز فیصلہ ہے جسے دنیا بھر کے روشن خیال حلقوں میں سراہا گیا ہے۔ اب خدا خواستہ ہے۔ سالک کو کسی وجہ سے یہ نوبل پرائز نہ بھی ملے تو بھی وطن عزیز میں منتخب حکومت کی طرف سے انہیں اس انعام کا مستحق قرار دے کر گویا یہ انعام انہیں دے دیا گیا ہے۔ لہذا عوامی حکومت کو چاہیے کہ اب جبکہ وہ خود ہے۔ سالک کی خدمات کا اعتراف کر چکی ہیں لہذا انہیں پاکستان کی طرف سے اعلیٰ ترین سول ایوارڈ پیش کیا جانا چاہیے۔ جس کے وہ بہر حال مستحق اور لائق ہیں۔" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور۔ ۱۵ اپریل ۱۹۹۶ء)

اندرون سندھ کے مسیحیوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

"کرسمس ویلفیئر ایسوسی ایشن" کے سربراہ جناب صادق جوزف نے کہا ہے کہ اقلیتوں کے منتخب نمائندے سندھ اور بالخصوص اندرون سندھ کی اقلیتی آبادی کو مسلسل نظر انداز کیے ہوئے ہیں۔ چاروں [مسیحی] اقلیتی نمائندوں کا تعلق پنجاب سے ہے اور وہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی فنڈ خرچ کر رہے ہیں۔ اندرون سندھ کی اقلیتی برادری نے جو پروگرام پیش کیے، اقلیتی نمائندوں نے ان پر توجہ نہیں دی۔ دو برس پہلے وفاقی وزیر جناب ہے۔ سالک نے لاڑکانہ کے اپنے دورے میں وعدہ کیا تھا کہ ایک کمیونٹی ہال تعمیر کیا جائے گا، مگر اس وعدے کو عملی شکل اختیار کرنا نصیب نہ ہو سکا۔ (روزنامہ "ڈان" کراچی۔ ۲۳ اپریل ۱۹۹۶ء)

پادری ڈاکٹر کے۔ ایل۔ ناصر فوت ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور مسیحی فاضل پادری ڈاکٹر کے۔ ایل۔ ناصر (کنڈن لعل ناصر) ۷۸ سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد ۷ مئی ۱۹۹۶ء کو گوجرانوالہ میں فوت ہو گئے۔ مسیحی برادری کے داعی الہیاتی